

## ۷۔ اَللّٰهُ يَرَانَا

ابتدائیہ :

معاشرے کی فلاح و بہبود کا دار و مدار معاشرے کے افراد کی محنت، لگن، اتحاد و یگانگت اور ایک دوسرے کے لیے خلوص اور ایمانداری پر ہوتا ہے اسی لیے ہر مذہب و نظریے کے حاملین کے یہاں دھوکا دہی کو معیوب اور گناہ سمجھا جاتا ہے۔ اسلام کے منصفانہ نظام میں دھوکا دہی کو ایمان کی کمزوری سے تعبیر کیا گیا ہے۔ مختلف اشیاء میں ملاوٹ کرنا بھی معاشرے کے ساتھ دھوکا دہی کے زمرے میں آتا ہے۔ اس سبق میں حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت کے ایک واقعے سے اس بات کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔

خَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ فَارُوقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ خَادِمِهِ لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ الرِّعِيَّةِ. ثُمَّ جَلَسَ لِيَسْتَرْيَحَ بِجَوَارِ بَيْتٍ. وَ كَانَ الْوَقْتُ سَحَرًا ، وَ الْفَجْرُ يَتَهَيَّأُ لِلطَّلُوعِ بِضَوْئِهِ الْجَمِيلِ ، وَ اسْتَيْقَظَتِ الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ لِاسْتِقْبَالِ يَوْمٍ جَدِيدٍ.

وَ كَانَ ذَالِكَ الْبَيْتُ لِبَائِعَةِ اللَّبَنِ. وَ كَانَتْ بَائِعَةُ اللَّبَنِ مُهْتَمَّةً بِتَجْهِيزِ لَبْنِهَا لِلسُّوقِ ، فَأَيُّقَظَتْ ابْنَتَهَا لِذَلِكَ وَ قَالَتْ ”هَيَّا يَا ابْنَتِي! أَعِدِّي اللَّبَنَ ، وَ اخْلِطِي الْمَاءَ بِاللَّبَنِ ، وَ خُذِيهِ إِلَى السُّوقِ ، لِنَبِيْعِهِ بِنَفْعٍ كَثِيرٍ.“

فَقَالَتِ الْفَتَاةُ ”يَا أُمِّي، إِنَّ الْإِسْلَامَ حَرَّمَ الْعِشَّ ، وَ إِنَّ الْخَلِيفَةَ عُمَرَ تَوَعَّدَ بِالْعِقَابِ مَنْ يَعْشُ.“

قَالَتِ الْأُمُّ ”أَيْنَ عُمَرُ حَتَّى يَرَانَا؟ اِفْعَلِي مَا أَمَرْتُكَ بِهِ.“

قَالَتِ الْفَتَاةُ ”يَا أُمِّي، إِذَا كَانَ عُمَرُ لَا يَرَانَا ، فَإِنَّ اللَّهَ يَرَانَا.“

فَتَقَيَّظَ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِ أُمِّهَا ، وَ تَرَكَتْ رَأْيَهَا.

فَوَصَلَ هَذَا الْحِوَارُ بَيْنَ الْفَتَاةِ وَ أُمِّهَا إِلَى سَمْعِ الْخَلِيفَةِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَأَعْجَبَهُ كَلَامُ الْفَتَاةِ وَ أَمَانَتُهَا.

وَ بَعْدَ الْفَجْرِ دَعَا الْخَلِيفَةُ ابْنَهُ عَاصِمًا ، وَ قَالَ لَهُ : أَنْظِرْ هَذِهِ الْفَتَاةَ، فَإِنْ أَعْجَبَتْكَ فَتَزَوَّجْهَا ، لَعَلَّ اللَّهَ يَرْزُقُكَ مِنْهَا وَلَدًا صَالِحًا.

فَتَزَوَّجَهَا عَاصِمٌ ، وَ مَرَّتِ الْأَعْوَامُ ، فَكَانَ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا خَلِيفَةُ الْمُسْلِمِينَ وَ أَحَدُ الْخُلَفَاءِ الْعَادِلِينَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ.

## Glossary - الْكَلِمَاتُ وَ الْمَعَانِي - الفاظ ومعاني

|                   |                                 |                                        |
|-------------------|---------------------------------|----------------------------------------|
| Investigate       | چھان بین کرنا                   | تَفَقَّدَ يَتَفَقَّدُ تَفَقُّدًا       |
| Rest              | آرام کرنا                       | اسْتَرَاَحَ يَسْتَرِيحُ اسْتِرَاحَةً   |
| Frontyard         | دالان                           | جَوَارُ                                |
| Morning           | صبح کا وقت                      | سَحَرٌ ج: سُحُورٌ                      |
| Dawn              | صبح                             | فَجْرٌ                                 |
| Get ready         | تیار ہونا                       | تَهَيَّأَ يَتَهَيَّأُ تَهَيُّاً        |
| Rise, sunrise     | سورج کا نکلنا                   | طُلُوعٌ                                |
| Light             | روشنی                           | ضَوْءٌ ج: أَضْوَاءٌ                    |
| Awake, wake up    | بیدار ہونا، نیند سے جاگنا       | اسْتَيْقَظَ يَسْتَيْقِظُ اسْتَيْقَظًا  |
| Receipt, meet     | ملنا، ملاقات کرنا، استقبال کرنا | اسْتَقْبَلَ يَسْتَقْبِلُ اسْتِقْبَالًا |
| Seller (female)   | بیچنے والی                      | بَائِعَةٌ                              |
| Milk              | دودھ                            | لَبَنٌ                                 |
| Pay attention     | توجہ دینا                       | اهْتَمَّ يَهْتَمُّ اهْتِمَامًا         |
| Prepare           | تیار کرنا                       | جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيزًا           |
| Market            | بازار                           | سُوقٌ ج: أَسْوَاقٌ                     |
| Wake up           | بیدار کرنا                      | أَيْقَظَ يُوقِظُ إِيْقَظًا             |
| Daughter          | بیٹی                            | ابْنَةٌ                                |
| Come on, let's go | آؤ، چلو                         | هَيَّا (اسم فعل)                       |
| Prepare, make     | تیار کرنا                       | أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا             |
| Mix               | ملانا                           | خَلَطَ يَخْلِطُ خَلْطًا                |
| Sell              | بیچنا                           | بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا                  |
| Girl              | لڑکی                            | فَتَاةٌ ج: فَتَيَاتٌ                   |
| Forbid, prohibit  | حرام قرار دینا                  | حَرَّمَ يُحَرِّمُ تَحْرِيمًا           |
| Fraud, deceit     | دھوکہ                           | غِشٌّ                                  |

|                            |                        |                                  |
|----------------------------|------------------------|----------------------------------|
| Threaten, penalise, punish | ڈرانا، سزا سنانا       | تَوَعَّدَ يَتَوَعَّدُ تَوَعْدًا  |
| Punishment                 | سزا                    | عِقَابٌ                          |
| Awake                      | بیدار ہونا، جاگنا      | تَقَبَّطَ يَتَقَبَّطُ تَقَبُّطًا |
| Conversation, dialogue     | گفتگو، بات چیت، مکالمہ | حِوَارٌ                          |
| Hearing                    | سماعت                  | سَمِعَ ج: أَسْمَاعٌ              |
| Allah is pleased with him  | اللہ ان سے راضی ہوا    | رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ            |
| Astonish, amaze            | پسند آنا               | أَعْجَبَ يُعْجِبُ إِعْجَابًا     |
| Marry                      | شادی کرنا              | تَزَوَّجَ يَتَزَوَّجُ تَزَوُّجًا |
| Pass                       | گزرنا                  | مَرَّ يَمُرُّ مَرًّا وَمُرُورًا  |
| Children                   | اولاد                  | ذُرِّيَّةٌ ج: ذُرِّيَّاتٌ        |
| Allah's mercy be upon him. | اُس پر اللہ کی رحمت ہو | رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ        |

### Exercise - التَّمْرِينُ - مشق

Match the antonyms.

۱. صِلِ الْأَضْدَادَ. ضد کی جوڑیاں لگائیے۔

| الْعَمُودُ الْأَوَّلُ | الْعَمُودُ الثَّانِي |
|-----------------------|----------------------|
| ۱. طُلُوعٌ            | سَهَرٌ               |
| ۲. ضَوْءٌ             | تَرَكَ               |
| ۳. نَوْمٌ             | ظُلْمَةٌ             |
| ۴. أَخَذَ             | عُرُوبٌ              |

۲. وَصِّحِ الْجُمْلَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ فِي لُغَتِكَ. درج ذیل بیانات کی اپنی زبان میں وضاحت کیجیے۔

Explain the following statements in your language.

۱. ”يَا أُمِّي، إِنَّ الْإِسْلَامَ حَرَمَ الْغَشِّ.“

۲. فَقَدْ يَرُزُّكَ اللَّهُ مِنْهَا وَلَكِنَّهَا صَالِحًا.

Who said the following to whom?

۳. مَنْ قَالَ هَذِهِ الْجُمْلَةُ وَلِمَنْ؟ یہ جملے کس نے کس سے کہے؟

۱. ”أَعِدِّي اللَّبَنَ.“

۲. ”أَيْنَ عُمَرُ حَتَّى يَرَانَا؟“

۳. ”إِذَا كَانَ عُمَرُ لَا يَرَانَا ، فَإِنَّ اللَّهَ يَرَانَا.“

۴. ”انْظُرْ هَذِهِ الْفَتَاةَ ، فَإِنَّ أُعْجَبْتَكَ فَتَزَوَّجْهَا.“

۴. اِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِمَّا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ. قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words from the brackets.

۱. وَخَذِيهِ إِلَى السُّوقِ لِنَبِيْعِهِ ..... كَثِيرٍ. (بَنَفْعٍ ، بَرِيْحٍ ، بِفَائِدَةٍ)

۲. أَيْنَ ..... حَتَّى يَرَانَا. (عُمَرُ ، عَاصِمٌ ، عَبْدُ اللَّهِ)

۳. فَتَقِظْ الْإِيْمَانُ فِي قَلْبِ أُمِّهَا ، وَ ..... رَأْيَهَا. (تَرَكَتْ ، أَخَذْتُ ، وَضَعْتُ)

۴. وَبَعْدَ ..... دَعَا الْخَلِيفَةُ ابْنَهُ عَاصِمًا. (الصُّبْحِ ، الْفَجْرِ ، الْعَصْرِ)

۵. صَحِّحِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ بِتَرْتِيبِ الْكَلِمَاتِ وَفْقَ الدَّرْسِ. الفاظ کو ترتیب دے کر سبق کے مطابق صحیح جملہ لکھیے۔

Rephrase the following words and make meaningful sentences according to the lesson.

۱. كَثِيرٍ ، إِلَى ، السُّوقِ ، وَ ، خَذِيهِ ، لِنَبِيْعِهِ ، بَنَفْعٍ

۲. مَا ، أَمَرْتُكَ ، إِفْعَلِي ، بِهِ

۳. الْإِيْمَانُ ، قَلْبِ ، أُمِّهَا ، فِي ، فَتَقِظْ

۴. ابْنَهُ ، وَ ، بَعْدَ ، الْفَجْرِ ، دَعَا ، الْخَلِيفَةُ

۵. يَرْزُقُكَ ، مِنْهَا ، اللَّهُ ، صَالِحًا ، وَلَدًا ، لَعَلَّ

۶. اُكْتُبِ الْجَمْعَ لِلْكَلِمَاتِ الْمُفْرَدَةِ. واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Write plurals of following singulars.

مَاءٌ ، وَقْتُ ، عَامٌ ، أُمٌّ ، فَتَاةٌ

۷. حَوِّلِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ إِلَى الْمَاضِي. فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کیجیے۔

Change the following Present tense verbs into Past tense.

يَنْفَعُ ، يَرْزُقُ ، يَأْمُرُ ، يَنْظُرُ ، يَسْمَعُ

۸. اُكْتُبِ الْمُفْرَدَ لِلْجَمْعِ. جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔ Write singulars of the following plurals.

أَسْوَاقٌ ، خُلَفَاءُ ، عَادِلُونَ ، أَعْوَامٌ ، أَمْرَاضٌ

فِعْلُ الْأَمْرِ

**تعریف:** فعل امر سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے۔ یہ فعل مضارع سے درج ذیل طریقے پر بنایا جاتا ہے۔

**امر حاضر بنانے کا قاعدہ:** سب سے پہلے مضارع حاضر کے آخری حرف کی حرکت کو ہٹا کر اسے جزم دیجیے تو تَفَعَّلُ سے تَفَعَّلُ ہو جائے گا۔ پھر مضارع کی علامت کو ہٹائیے تو بعد کا حرف ساکن ہونے پر اس سے قبل الف لگائیے۔ اگر فعل مضارع کے تیسرے حرف پر زبر یا زیر ہو تو اس الف پر زیر لگائیے۔ لہذا تَفَعَّلُ سے اِفْعَلُ ہو جائے گا (یعنی کرو)، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (جاؤ)، تَخْلُطُ سے اِخْلُطْ (ملاؤ)۔ اور اگر فعل مضارع کے تیسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر پیش لگائیے۔ مثلاً تَنْظُرُ سے اُنْظُرْ، تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ فعل امر بنے گا۔ فعل مضارع حاضر کے تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث کے آخری حرف ن کو ہٹائیے اور فعل مضارع حاضر کے جمع مؤنث کے ن کو برقرار رکھیے۔ اس طرح تَفَعَّلَانِ سے اِفْعَلَا، تَفَعَّلُونَ سے اِفْعَلُوا، تَفَعَّلَيْنِ سے اِفْعَلِي اور تَفَعَّلْنَ سے اِفْعَلْنَ کے صیغے بنیں گے۔

جب فعل مضارع مخاطب جمع مذکر کے ن کو ہٹایا جائے تو واو کے بعد الف بڑھائیے۔ مثلاً: تَفَعَّلُونَ سے اِفْعَلُوا

**تَصْرِيفُ فِعْلِ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ (فعل امر حاضر کی گردان):**

| جَمْعُ     | مُثَنَّى  | مُفْرَدٌ  | جِنْسُ    |
|------------|-----------|-----------|-----------|
| اِفْعَلُوا | اِفْعَلَا | اِفْعَلْ  | مُذَكَّرٌ |
| اِفْعَلْنَ | اِفْعَلَا | اِفْعَلِي | مُؤَنَّثٌ |

بعض افعال درج بالا اصول سے مستثنیٰ ہیں۔ اَمَرَ، اَخَذَ، اَكَلَ۔ مضارع میں ان کے تیسرے حرف پر پیش آتا ہے۔ مندرجہ بالا اصول کے مطابق ان کے فعل امر اُمُرٌ، اُخْذُ اور اُكَلْ ہونے چاہیے تھے، لیکن مَرٌ، خُذْ اور كُلْ ہیں۔

فعل مضارع غائب کا امر لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ وہ کرے)، لِيَذْهَبْ (چاہیے کہ وہ جائے) درج ذیل طریقے پر بنتا ہے۔

**فعل امر غائب اور فعل امر متکلم بنانے کا قاعدہ:** فعل مضارع غائب سے امر بناتے وقت پہلے لام مکسور (لِ) لگائیے اور مضارع غائب کے آخری حرف پر جزم لگائیے۔ مضارع غائب کے تثنیہ مذکر، جمع مذکر اور تثنیہ مؤنث کے ن کو ہٹائیے اور جمع مؤنث کے ن کو برقرار رکھیے۔

**تَصْرِيفُ فِعْلِ الْأَمْرِ الْغَائِبِ (فعل امر غائب کی گردان):**

| جَمْعُ       | مُثَنَّى    | مُفْرَدٌ    | جِنْسُ    |
|--------------|-------------|-------------|-----------|
| لِيَفْعَلُوا | لِيَفْعَلَا | لِيَفْعَلْ  | مُذَكَّرٌ |
| لِيَفْعَلْنَ | لِيَفْعَلَا | لِيَفْعَلِي | مُؤَنَّثٌ |

فعل مضارع متکلم سے امر متکلم بنانے کے لیے مضارع متکلم کے شروع میں لِ لگائیے اور آخر کے حرف کو ساکن کیجیے۔

لَا فَعَلَ (چاہیے کہ میں کروں)، لِنَفْعَلْ (چاہیے کہ ہم کریں)

## Imperative Verb

فِعْلُ الْأَمْرِ is imperative mode of English verb. It indicates command. فِعْلُ الْأَمْرِ is constructed from الْمُضَارِعُ الْحَاضِرُ i.e. from مُضَارِعُ of the second person according to the following rules.

Remove حَرَكَه or vowel sign of the last letter and put jazm (جَزْم) on it. Thus تَفْعَلُ becomes تَفْعَلْ; then remove the sign of الْمُضَارِعُ i.e. the letter تَ; if after dropping the sign of الْمُضَارِعُ the first letter is سَاكِنٌ or silent, then prefix an أَلِف. If the third radical of the مُضَارِعُ bears فَتْحَةٌ or كَسْرَةٌ then أَلِف with كَسْرَةٌ should be prefixed. Thus we have اِفْعَلْ from تَفْعَلْ and اِذْهَبْ (you go) from تَذْهَبْ and اِخْلُطْ (you milk) from تَخْلُطْ and so forth.

If the third radical of the مُضَارِعُ bears ضَمَّةٌ the أَلِف with ضَمَّةٌ should be prefixed. Thus اِكْتُبْ from تَكْتُبْ is اُنْظُرْ from تَنْظُرْ is اَلْأَمْرُ and so forth.

The last letter نون of second person masculine, dual and plural and of second person feminine, singular and dual, must be dropped while constructing الْأَمْرُ from them. نون of second person, feminine plural, is retained. Thus اِفْعَلُوا from تَفْعَلْنَ is اِفْعَلَا, from اِفْعَلُونْ is اِفْعَلُوا, from اِفْعَلِينَ is اِفْعَلِي, from تَفْعَلْنَ is اِفْعَلْنَ.

When نون of second person plural is dropped, an أَلِف is placed after واو. Example : from اِفْعَلُونْ to اِفْعَلُوا

تَصْرِيفُ فِعْلِ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ :

| جَمْعٌ     | مُثَنًى   | مُفْرَدٌ  | جِنْسٌ    |
|------------|-----------|-----------|-----------|
| اِفْعَلُوا | اِفْعَلَا | اِفْعَلْ  | مَذَكَّرٌ |
| اِفْعَلْنَ | اِفْعَلَا | اِفْعَلِي | مؤنثٌ     |

There is an exception in respect of a few verbs, such as أَمَرَ to command, أَخَذَ to take and أَكَلَ to eat, of these verbs bears ضَمَّةٌ on their second radicals. So according to above mentioned rules اِفْعَلُ الْأَمْرُ of these verbs should have been اِأْمُرْ , اِأْخُذْ and اِأْكُلْ, but اَلْأَمْرُ of these are كُلْ , خُذْ , اْمُرْ .

اِفْعَلُ الْأَمْرُ from اِفْعَلُ الْغَائِبِ are formed in the following way :

لِيَفْعَلْ he should do, لِيَذْهَبْ he should go. These are known as اَلْأَمْرُ الْغَائِبِ as obvious from the examples given.

اَلْأَمْرُ الْغَائِبِ is constructed from اِفْعَلُ الْغَائِبِ by prefixing لَ and making the last letter of the verb سَاكِنٌ نُونٌ of the third person dual and plural masculine, and نُونٌ of the third person feminine dual are dropped; نُونٌ of the third person feminine plural is retained. لِيَفْعَلَا they should

do (dual), لِيَفْعَلُوا they should do, لِيَفْعَلَا they should do (dual, feminine), لِيَفْعَلْنَ they should do (plural feminine).

تَصْرِيفُ فِعْلِ الْأَمْرِ الْغَائِبِ (فعل امر غائب کی گردان) :

| جَمْعٌ       | مُثْنًى     | مُفْرَدٌ   | جِنْسٌ    |
|--------------|-------------|------------|-----------|
| لِيَفْعَلُوا | لِيَفْعَلَا | لِيَفْعَلُ | مَذَكَّرٌ |
| لِيَفْعَلْنَ | لِيَفْعَلَا | لِيَفْعَلُ | مؤنثٌ     |

أَمْرُ الْمُتَكَلِّمِ. أَمْرُ الْمُتَكَلِّمِ is constructed by prefixing لِي to the verb الْمُضَارِعُ الْمُتَكَلِّمُ and making the last letter of the verb سَاكِنٌ. لِيَفْعَلُ I should do, لِيَفْعَلُ we should do. These are لِيَفْعَلُ I should do, لِيَفْعَلُ we should do.

### Additional Information - اضافی مطالعہ - اَلدِّرَاسَةُ الْإِصْطِفِيَّةُ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی سے کسی نے پوچھا کہ گناہ سے بچنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ آپؑ نے فرمایا ”ہر وقت یہ تصور رکھو کہ اللہ ہم کو دیکھ رہا ہے، ان شاء اللہ گناہ سے بچ جاؤ گے۔“

اس سبق میں گناہ سے بچنے کا آسان نسخہ بیان کیا گیا ہے اور گناہ سے پرہیز کرنے والے نیک لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی عنایات کا ذکر بھی ہے۔ اللہ نے اس ایماندار خاتون کی اولاد میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جیسی عظیم شخصیت کو پیدا فرمایا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ مشہور محدث اور فقیہ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کے والد حضرت مبارکؒ کا بھی ہے جن کی ایمانداری سے متاثر ہو کر ان کے مالک نے ان کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دیا تھا جو حضرت عبداللہؒ کی والدہ تھیں۔

حضرت مبارکؒ بہت متقی اور پرہیزگار تھے۔ ان کے مالک نے انھیں اپنے باغ کا داروغہ مقرر کیا تھا۔ ایک دن اس نے کہا کہ یہ مبارک! باغ سے ایک ترش انار لے آؤ۔ وہ گئے اور ایک انار لائے جو شیریں نکلا۔ مالک نے کہا میں نے تم کو ترش انار لانے کے لیے کہا تھا۔ مبارکؒ نے جواب دیا کہ میں کس طرح معلوم کر سکتا ہوں کہ کون سے درخت کا انار شیریں ہے اور کون سا ترش؟ جس کسی نے ان درختوں سے کھایا ہے وہ جانتا ہے۔ مالک نے کہا تم نے اب تک کوئی انار نہیں کھایا؟ حضرت مبارکؒ نے کہا آپ نے میرے ذمے اس باغ کی حفاظت اور نگہبانی لازم کی ہے۔ کھانے اور چکھنے کی اجازت نہیں دی۔ میرے ذمے جو خدمت لازم ہے اسے بجالاتا ہوں۔ مالک ان کی اس دیانت اور امانت سے بہت خوش ہوا اور کہا کہ تم اس قابل ہو کہ میری مجلس میں رہو۔ لہذا اس نے باغبانی دوسرے شخص کے سپرد کر دیا اور ان کی بھرپور قدر و منزلت کرنے لگا اور کچھ عرصے بعد اپنی بیٹی کا نکاح حضرت مبارکؒ سے کر دیا۔